نظرثانی شدہ ایڈیشن

حج کا طریقہ

قدم بہ قدم

پڑھتے جائیں.....کرتے جائیں

حج کی کوئی مُستند کتاب اپنے پاس ضرور رکھیں اور اس کا بغور مُطالعہ کرلیں۔
اس کے بعد آپ اس
"حج کا طریقہ قدم بہ قدم" کی مدد سے حج کے ارکان ادا کرتے جائیں۔
ان شاء اللہ آپ کو ایسا محسوس ہوگا جیسے کوئی عالم
آپ کو ہاتھ پکڑ کر سارے ارکان ادا کرا رہا ہے۔
کہیں کوئی بات واضح نہ ہو تو تفصیل، کتاب میں سے دیکھ لیں۔

تصدیق

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی دامت برکاتہم العالیہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

باجازت مرتبین
ابناء حاجی عبدالرشید عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علی رسولہ الکریم

أما بعد!

احقر نے رسالہ ''حج کا طریقہ قدم بہ قدم'' کا مطالعہ کیا، جگہ جگہ اس کی اصلاح کی اور بعض جگہ مشورہ بھی دیا اس کے مطابق اصلاح کر لی گئی ہے، اب یہ کتابچہ الحمد للہ تعالیٰ درست، اور حاجیوں کے لیے بہت آسان اور مفید ہے، دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور حاجیوں کے لیے نافع اور مفید بنائے اور مرتب و ناشر کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے، آمین۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۳ھ ۵ ستمبر ۲۰۱۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی و نسلّم علی رسولہ الکریم

وعلی آلہ وأصحابہ وأهل بيته ومن تبعهم إلى يوم الدين.

أما بعد: بندے نے رسالہ ''حج کا طریقہ قدم بہ قدم'' کا مطالعہ کیا، ماشاء اللہ نہایت اختصار کے ساتھ حج کا طریقہ آسان الفاظ میں لکھا گیا ہے، حج کرنے والے حضرات اگر دو تین مرتبہ غور سے پڑھیں گے تو حج کی پوری ترتیب ذہن میں محفوظ ہو جائے گی اور عملی طور پر حج کرنا آسان ہو جائے گا۔

اس کتابچہ میں جو مسائل بیان کیے گئے ہیں وہ ماشاء اللہ مستند ہیں اور تمام حضرات ان پر عمل کر سکتے ہیں، پھر بھی اگر کسی صاحب کو کسی چیز کی تفصیل معلوم کرنی ہو تو مستند علماء سے رجوع کر سکتے ہیں۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائیں، اور اپنے بندوں کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائیں اور مرتب اور ناشر کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے نوازیں، آمین ثم آمین!

محمد عبدالمنان

نائب مفتی و استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/۱۰/۱۴۳۰ھ

19-10-2009

حج کا طریقہ قدم بہ قدم

حج کا یہ مختصر طریقہ ان حضرات کے لیے ہے جو حجِ تمتّع کرتے ہیں
یعنی عمرہ کر کے احرام اُتار دیتے ہیں اور حج کے لیے دوبارہ احرام باندھتے ہیں۔

پیشگی تیاری

حج کے ایام 8/ذوالحجہ سے شروع ہوتے ہیں، آپ اس سے ایک دن پہلے مندرجہ ذیل کام کرلیں:

- منٰی میں ضرورت کا سامان لسٹ کے مطابق جمع کر کے رکھ لیجیے۔
- حجامت، غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنے سے فارغ ہو جائیں۔

احرام باندھنا

احرام کی نیت سے غسل ورنہ وضو کرلیں۔

مرد ایک سفید چادر بطور تہبند باندھ لیں اور دوسری چادر اوڑھ لیں، اس طرح کہ دونوں بازو ڈھکے رہیں۔ اور جوتے اُتار کر ہوائی چپل پہن لیں۔ (اس وقت کنگھا کرنا، بدن پر ہلکا سا عطر لگانا سنت ہے۔ کیوں کہ ابھی احرام کی پابندیاں شروع نہیں ہوئیں)۔

عورتیں اپنے کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کریں گی۔

> اگر آپ کی صبح منٰی کو روانگی ہے تو بیچ رات میں احرام باندھنے کا کام کرلیں، لیکن آج کل بعض معلّم 7/ذوالحجہ کو منٰی روانہ کر دیتے ہیں۔ اگر آپ کو بھی 7 تاریخ کو منٰی روانہ ہونا ہے تو اسی مناسبت سے یہ کام پہلے کرلیں۔

نفل نماز

بہتر یہ ہے کہ مرد احرام کی نیت کرنے کی غرض سے حرم شریف میں آئیں اور مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھک کر حج کے احرام کی نیت سے دو نفل پڑھیں۔

> نفل اور نیت وغیرہ گھر پر بھی کر سکتے ہیں۔

نیت

مرد سر ننگا کر کے (عورتیں سر ڈھک کر) نیت کریں۔ نیت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ، فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔

''اے اللہ میں (آپ کی رضا کے لیے) حج کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ اسے میرے لیے آسان فرما دیجیے اور قبول فرما لیجیے۔''

تلبیہ

نیت کرتے ہی مرد ذرا بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے تین بار یہ پڑھیں!

لَبَّیْكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ۔

اس کے بعد درود شریف پڑھیں، پھر یہ دعا مانگیں!

دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ،
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔

''اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنّت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور جہنّم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اس کے بعد اور جو دعائیں چاہیں مانگیں اور ساتھ ہی ربِ کریم سے گڑگڑا کر حج کے سارے ارکان صحیح طریقے اور سہولت کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق اور مدد مانگیے اور شرفِ قبولیت بھی مانگیے۔

احرام کی پابندیاں

تلبیہ پڑھتے ہی آپ پر احرام کی پابندیاں شروع ہو گئیں۔ لباس، جوتی، خوشبو اور دوسری ساری پابندیوں کی تفصیل کسی مستند حج کی کتاب میں ضرور دیکھیں اور عمل کرتے رہیں۔

حج کا پہلا دن 8/ذوالحجہ

منیٰ میں آج کیا کرنا ہے؟

منیٰ

سب نمازیں اپنے وقت پر اپنے کیمپ میں باجماعت ادا کرنی ہیں اور ہر دفعہ فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی تلبیہ پڑھنا ہے۔

منیٰ میں 8/ذوالحجہ کی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9/ذوالحجہ کی فجر کی نماز ادا کرنا اور رات کو منیٰ میں قیام کرنا سنت ہے۔

نمازوں کے علاوہ آج کے دن اور کیا کرنا ہے؟

- احرام کی پابندیوں کا خیال رکھیں۔
- زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھتے رہیں۔
- ذکر وتلاوت، تسبیحات اور نفلی عبادت میں مشغول رہیں۔
- خوب دعائیں مانگیں اور توبہ واستغفار کریں۔
- دوسروں کی خدمت اور احترام کریں اور ناگوار باتوں پر صبر کریں۔
- کل یعنی 9/ذوالحجہ کو جو مناسک (حج کے اعمال) ادا کرنے ہیں ان کا مطالعہ اور آپس میں مشورہ کریں۔

ان کاموں سے بچیے
- لڑائی، جھگڑا، غصہ۔
- نامحرموں کو دیکھنا۔
- دنیا کی باتیں کرنا۔
- غیبت کرنا۔
- بلاضرورت بازار جانا۔

کہیں بھی کوئی مسئلہ پوچھنا ہو تو مستند عالم سے دریافت کریں، غیر عالم کی بات پر عمل کر کے اپنے حج کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔

نوٹ: درود شریف، اللہ کا ذکر اور تلاوتِ قرآن کریم کے ساتھ تلبیہ پڑھنا سب سے افضل ہے اس لیے زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھتے رہیں۔

رات بھی منیٰ میں گزارنی ہے

ہمت کر کے تہجد بھی پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اگلے مراحل کے لیے آسانی کی توفیق ملنے کی دعا مانگیں۔

حج کا دوسرا دن 9/ ذوالحجہ

فجر منیٰ میں

منیٰ میں اپنے کیمپ میں نمازِ فجر باجماعت ادا کریں۔ سلام پھیرتے ہی مرد بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے ایک بار تکبیرِ تشریق یعنی:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پڑھیں۔ اس کے بعد تلبیہ پڑھیں۔

مستحب ہے کہ تلبیہ جب بھی پڑھیں تو تین مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔

عرفات روانگی

راستہ میں زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھتے رہیں، (دنیا کی غیر ضروری باتوں سے پرہیز کریں)۔

عرفات پہنچ کر

زوال کے بعد اگر عرفات پہنچ جائیں تو بہتر ہے۔ اور پہلے پہنچنا بھی جائز ہے۔ پھر اگر آسانی سے ہو سکے تو غسل ورنہ وضو کرلیں، لیکن غسل کرنا افضل ہے (غسل بغیر صابن کے کرنا بہتر ہے)، اور کھانے اور دیگر ضروریات سے فارغ ہو جائیں۔

نامحرموں سے نگاہوں کی حفاظت کریں۔ کوئی پریشانی ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

''میدانِ عرفات'' میں جو ''مسجدِ نمرہ'' ہے، اس کے امام صاحب آج نویں تاریخ کو ظہر اور عصر کی نمازیں، ظہر ہی کے وقت میں ایک ساتھ پڑھائیں گے اور اس میں پہلے ظہر کے فرض پڑھائیں گے اس کے فوراً بعد عصر کے فرض پڑھائیں گے، جو حجاج کرام مسجدِ نمرہ میں امام صاحب کے پیچھے نماز پڑھیں، ان کو یہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر پڑھنی ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص مسجدِ نمرہ کے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا، بلکہ وہ اپنی نماز اپنے کیمپ میں اکیلا یا کیمپ میں ہونے والی جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس صورت میں وہ دونوں نمازیں اکٹھی ملا کر نہیں پڑھے گا، بلکہ ظہر کی نماز ظہر کے وقت

میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں پڑھے گا، اس لیے کہ دونوں نمازیں اکٹھی پڑھنے کی شرط یہ ہے کہ وہ نمازیں مسجد نمرہ کے امام کے ساتھ پڑھی جائیں، لیکن آج کل چوں کہ مسجد نمرہ میں نماز پڑھنے میں کچھ پیچیدگیاں ہیں اس لیے علماء حضرات کا مشورہ یہ ہے کہ وہاں جانے کے بجائے اپنے کیمپ میں ہی ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کے وقت میں عصر کی نماز ادا کریں۔

نمازِ ظہر

ظہر کا وقت ہوتے ہی نمازِ ظہر اپنے کیمپ میں باجماعت ادا کریں۔ فرضوں کا سلام پھیرتے ہی تکبیرِ تشریق ایک مرتبہ پڑھیں، پھر تلبیہ پڑھیں۔

وقوفِ عرفات

زوال ہوتے ہی وقوفِ عرفات کا وقت شروع ہو گیا

ہو سکے تو آج موبائل فون کو بھول جایئے تاکہ عرفات کی نورانی فضا سے آپ لمحہ بھر کو بھی باہر نہ ہوں۔

وقوف کے لفظی معنی ٹھہرنے کے ہیں اور وقوفِ عرفات سے مراد میدانِ عرفات میں ٹھہرنا ہے۔ وقوفِ عرفات کا اصل وقت 9/ ذوالحجہ کے زوال کے بعد سے 10/ ذوالحجہ کی صبح صادق تک ہے۔

وقوفِ عرفات کا طریقہ

جب ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہو جائیں تو جو طبیعت چاہے ذکر وتلاوت اور دعا کریں، یہاں کے لیے کوئی خاص ذکر مقرر نہیں ہے کہ اس کے بغیر حج میں فرق آجائے، تاہم افضل یہ ہے کہ قبلہ رُخ کھڑے ہوں، وقوف کی نیت کریں اور دعا کے لیے ہاتھ پھیلائیں، اور خشوع وخضوع کے ساتھ لَبَّیْکَ... کہیں، پھر خوب گڑگڑا کر توبہ

واستغفار کریں اور اپنے سارے گناہوں کی دل سے معافی مانگیں، اور گیارہ مرتبہ دل سے یہ استغفار کریں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

❁ پھر تین مرتبہ لَبَّیْکَ... کہیں اور نماز والا درود شریف سو مرتبہ پڑھیں اور اس کے آخر میں کبھی کبھی وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ ملایا کریں۔

❁ پھر سو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ

وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھیں۔

❁ پھر سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کی سورت پڑھیں اور درمیان میں لَبَّیْکَ...اور کچھ کچھ وقفہ سے جو دل میں آئے دعا کرتے رہیں یا مناجاتِ مقبول کا اردو ترجمہ سمجھ سمجھ کر مانگتے رہیں، یا حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی کا مرتب کردہ کتابچہ ''دعائے عرفات'' لے لیں، اس میں جو دعائیں لکھی ہوئی ہیں وہ مانگیں۔ اور یہ سارا وقت پوری توجہ اور دھیان سے یادِ الٰہی میں، اور اپنے اور متعلقین کے لیے دعائیں مانگنے میں گزاریں، ہم کو بھی یاد فرمالیں تو احسان ہوگا۔

❁ یہ دعا بھی مانگیں اور آئندہ بھی ہر جگہ مانگ لیا کریں:

اے اللہ! یہاں پر آج تک جتنی دعائیں آپ کے انبیاء کرام علیہم السلام نے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دوسرے مقبول بندوں نے مانگی ہیں یا بتلائی ہیں وہ سب دعائیں میری طرف سے قبول فرما، آمین۔ اور اے اللہ! ہمیں اپنی رضا اور جنّت عطا فرما، اور اپنی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ عطا فرما، آمین۔

اسی طرح غروبِ آفتاب تک خشوع وخضوع کے ساتھ ذکر ودعا میں لگے رہیں۔ اور غروبِ آفتاب سے پہلے میدانِ عرفات سے باہر نہ نکلیں، اگر نکل گئے اور واپس نہ آئے تو دم واجب ہو جائے گا۔ (غنیۃ)

وقوفِ عرفات کی اہمیّت

عرفات کے یہ چند گھنٹے سارے حج کا نچوڑ ہیں، خدا کے لیے ان کا ایک لمحہ بھی غفلت میں ضائع نہ کیجیے، یہاں کے لیے کوئی خاص ذکر مقرر نہیں کہ اس کے بغیر حج میں فرق آئے۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑ گڑاتے ہوئے اور آنسو بہاتے ہوئے دعا اور توبہ واستغفار کی کثرت کریں، لیکن چوں کہ ہم جیسے عام لوگوں کے لیے اتنی دیر تک جم کر اور اللہ تعالیٰ کی طرف مکمّل توجہ کے ساتھ دعائیں مانگنا مشکل ہے، اس لیے آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ کچھ دیر دعا مانگ کر تھوڑا وقت اللہ کے ذکر (خاص طور پر چوتھا کلمہ) اور درود شریف میں لگائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے وقفہ سے تلبیہ بھی کہتے رہیے۔ اور جب دعا کرنی ہو تو اپنی بے بسی اور حاجت مندی اور اللہ تعالیٰ کی عظمت وشان اور بے انتہاء قدرت کا خیال اپنے دل میں لایئے اور زیادہ سے زیادہ عاجزی کے ساتھ گڑ گڑا کر اللہ سے مانگیے اور عرفات میں حاضر ہونے والوں کے لیے مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت کے جو وعدے رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں ان کا کامل یقین رکھتے ہوئے پہلے اللہ پاک سے گناہوں کی معافی مانگیے اور ہر طرح کے اور ہر منزل کے مؤاخذہ اور عذاب سے نجات مانگیے اور مغفرتِ بے حساب کا سوال کیجیے، اپنی سیاہ کاریوں اور تباہ کاریوں کو یاد کر کے روئیے، خوب پھوٹ پھوٹ کے روئیے اور آج رونے اور مانگنے میں کوئی کمی نہ کیجیے، دنیا اور آخرت کی اپنی سب ضرورتیں مانگیے۔

عرفات کی دعائیں اور تسبیحات صفحہ نمبر 21 پر دیکھیں۔

اللہ اور رسول ﷺ کے بعد اس دنیا میں آپ کے ماں باپ آپ کے سب سے بڑے محسن ہیں، ان کے لیے بھی خوب دعائیں کیجیے، ان کے علاوہ جنھوں نے کبھی آپ پر احسان کیا اور جنھوں نے آپ سے محبّت کی اور جو آپ کے مخلص ہیں اور اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں اور جاننے والوں کے لیے مانگیے، سب ایمان والوں اور ایمان والیوں کے لیے مانگیے۔ اور اس سب کے علاوہ دین کی پھر سے سرسبزی اور

سربلندی اور اس کے ساتھ اپنے اور اپنی نسلوں کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے، ہمیشہ اسلام کے ساتھ تعلق جڑے رہنے کو اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر مانگیے۔ اور یہ بھی دعا کریں کہ اے اللہ! پوری اُمت کو ہدایت عطا فرما دیں۔ اس کے ساتھ ہی آج کل دنیا بھر میں مسلمانوں کی بے بسی کا خیال کرتے ہوئے یہ بھی دعا کریں کہ یا اللہ! مسلمانوں کی جان، مال، عزت، آبرو، دین، ایمان، مساجد، مدارس اور شعائرِ اسلام کی حفاظت فرمائیں۔ اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تمام سازشوں کو ناکام کر دیں، اور مسلمانوں کی ہر قسم کے شر سے حفاظت فرما دیں۔

اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کی عمر بھر کی اُن محنتوں کو نہ بھولیے جو دین کے پھیلانے اور بندوں کا رشتہ اللہ سے جوڑنے کی راہ میں آپ نے فرمائیں۔ ہمارا ایمان، ہماری نماز، ہمارا حج اور ہمارا ہر دینی عمل اُس محنت اور کوشش ہی کا پھل ہے، اس لیے آپ ﷺ اور آپ کے آل اور اصحاب اور ہر زمانہ کے دین کے خادموں کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے رحمت اور درجات کی بلندی کی دعا کیجیے۔ یہ دعا بھی مانگیں:

اے اللہ! ہم سب کو وہ تمام خیریں عطا فرما دیجیے جو آپ کے پیارے نبی ﷺ نے آپ سے مانگی ہیں اور اُن تمام شرور سے ہم کو پناہ عطا فرما دیجیے جن سے آپ کے پیارے نبی ﷺ نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔

نمازِ عصر

عصر کا وقت ہونے پر اپنے کیمپ میں جماعت کے ساتھ نمازِ عصر ادا کریں۔ سلام پھیرتے ہی ایک بار تکبیرِ تشریق پڑھیں پھر تلبیہ پڑھیں۔

عرفات کی آخری ساعتیں

نمازِ عصر کے بعد وقوفِ عرفات کے بقیہ لمحات کو ہرگز ضائع نہ ہونے دیں، اللہ سے مانگنے میں جو کمی رہ گئی ہو اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ خدا معلوم دوبارہ یہ موقع نصیب ہوگا یا نہیں۔ سورج ڈوبنے تک اسی طرح دعائیں وغیرہ کرتے رہیں۔

مزدلفہ روانگی

غروبِ آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر یہاں سے مزدلفہ روانہ ہو جائیں، راستہ میں تلبیہ پڑھتے رہیں۔

لیکن خیال رہے کہ غروب آفتاب سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں ورنہ دم واجب ہوگا۔

مزدلفہ

مزدلفہ پہنچ کر نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء

ضروریات سے فارغ ہو جائیں اور وضو کرلیں۔

عشاء کی نماز کا وقت ہونے کے بعد ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر اِس طرح پڑھنی ہیں کہ پہلے مغرب کے فرض پڑھیں اور سلام پھیر کر تکبیرِ تشریق پڑھیں، پھر تلبیہ پڑھیں۔

پھر نمازِ عشاء کے فرض پڑھیں اس کے بعد تکبیرِ تشریق پڑھیں، پھر تلبیہ پڑھیں۔ دونوں فرض باجماعت پڑھنے کا اہتمام کریں۔ اس کے بعد مغرب کی سنتیں پڑھیں، پھر عشاء کی سنتیں پڑھیں اور اس کے بعد وتر پڑھیں۔

مزدلفہ کی رات انتہائی قیمتی رات ہے۔ حاجیوں کے لیے شبِ قدر سے زیادہ افضل ہے۔ اس کا ایک لمحہ بھی غفلت میں نہ گزاریئے اور دل اور زبان کو برابر اللہ کے ذکر اور دعا میں مصروف رکھیے۔ فجر تک اسی طرح کرتے رہیں۔ وقفہ وقفہ سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

کنکریاں جمع کرنا

کھانے اور دیگر ضروریات سے فارغ ہو کر چنے کے سائز کی ستر کنکریاں چن کر اپنے سامان میں رکھ لیں۔

اب تھوڑی دیر توبہ و استغفار کریں، اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں اور تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔

کنکریاں اگر چہ کہیں اور سے اٹھانا بھی جائز ہے لیکن مزدلفہ سے سات کنکریاں چن لینا مستحب ہے۔

کچھ دیر آرام

اگر ہو سکے تو اس نیت سے کچھ دیر آرام بھی کرلیں کہ آنے والے کل کے لیے تازہ دم ہو جائیں۔

تہجد کے نفل

ہمت ہو تو تہجد پڑھیے اور اس کے بعد خوب رو رو کر دعا مانگیں۔ اور مانگنے میں کچھ کمی نہ کیجیے اور جو بھی دل میں جائز آرزو آئے مانگیے اور جس زبان میں جی چاہے مانگیے اور اس یقین کے ساتھ مانگیے کہ میرا اللہ ربِ کریم مجھ کو دیکھ رہا ہے اور میری آہ وزاری سن رہا ہے۔

حج کا تیسرا دن، 10/ذوالحجہ

نمازِ فجر

مزدلفہ میں صبح صادق ہونے پر اذان دے کر، سنت پڑھ کر اندھیرے میں نمازِ فجر باجماعت پڑھیں۔ سلام پھیر کر تکبیرِ تشریق پڑھیں پھر تلبیہ پڑھیں۔

وقوف مزدلفہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص موقعہ ہے اور اس کا وقت نمازِ فجر سے سورج نکلنے تک ہے۔

وقوفِ مزدلفہ

نمازِ فجر کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے وقوف کریں، جس میں دعائیں مانگیں، گناہوں سے توبہ کریں اور وقفہ وقفہ سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

عیدالاضحیٰ کی نماز حاجیوں پر نہیں ہے۔

منٰی روانگی

سورج نکلنے سے ذرا پہلے منٰی روانہ ہو جائیں، راستہ میں تلبیہ پڑھتے رہیں۔

رمی (کنکریاں مارنا)

اب بڑے شیطان (جمرۂ عقبہ) پر کنکریاں مارنے کے لیے جائیں (صرف سات کنکریاں مارنی ہیں، تاہم اپنے ساتھ احتیاطاً دو چار کنکریاں زیادہ رکھ لیں)۔ راستہ میں تلبیہ پڑھتے رہیں۔

جان کے خطرے کے پیشِ نظر شام کو یا رات کو یہ کنکریاں مار سکتے ہیں۔

جمرہ پر پہنچ کر اب ایک کنکری کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑیں اور ہاتھ اونچا کر کے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، رَغْمًا لِلشَّیْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ کہتے ہوئے جمرہ پر کنکری ماریں۔ اسی طرح سات کنکریاں مارنی ہیں۔ رمی کے بعد دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

پوری دعا مشکل لگے تو صرف بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیں۔ کنکری جمرہ کی جڑ میں ماریں تاکہ وہ ستون کے گرد بنے ہوئے دائرہ (حوض) کے اندر جا کر گرے، اُچٹ کر باہر نہ چلی جائے۔

تلبیہ بند

پہلی کنکری مارتے ہی تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ یاد رکھیں اب حج کے باقی دنوں میں تلبیہ نہیں پڑھنا۔

جہاں تک ہو سکے ہر وقت اللہ کے ذکر سے اپنی زبان کو تر رکھیں۔

قربانی

اب قربانی کیجیے۔ (اگر آج نہ کر سکیں تو 11/ ذوالحجہ ورنہ 12/ ذوالحجہ کو کرلیں۔) دن میں یا رات میں جب سہولت ہو قربانی کر سکتے ہیں۔

یہ حج کی قربانی دمِ شکر کہلاتی ہے۔ اور حج تمتع کی وجہ سے آپ پر واجب ہے۔

حلق یا قصر
بال منڈوانا یا کٹوانا

اب مرد حضرات سر منڈوائیں یا قصر کریں یعنی پورے سر کے بال انگلی کے ایک پورے (تقریباً ایک انچ) سے کچھ زیادہ کٹوائیں یا مکمّل سر منڈوائیں اور سر منڈواتے وقت احتیاط رکھیں کہ خوشبودار صابن یا شیمپو سر پر نہ لگے۔ خواتین پوری چوٹی کے سرے پر سے خود یا کسی دوسری خاتون کے ذریعہ ایک پورے سے کچھ زیادہ بال کاٹ دیں۔

قربانی سے پہلے بال نہیں منڈوا سکتے۔

حلق یا قصر کی تفصیل حج کی کتاب میں سے دیکھ لیں۔

کچھ پابندیاں ختم

چونکہ قربانی اور پھر حلق یا قصر کرنے کے بعد احرام سے فراغت ہو جاتی ہے اور میاں بیوی کے خاص تعلّقات کے علاوہ احرام کی باقی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں، اس لیے آپ پر سے سِلے ہوئے کپڑے پہننے، ناخن اور بال کاٹنے، خوشبو کا استعمال، خوشبودار صابن کا استعمال، سر اور چہرہ ڈھانپنے وغیرہ کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب آپ نہا دھو کر سِلے ہوئے کپڑے پہن لیجیے۔

میاں بیوی کے خاص تعلّقات پر پابندی ابھی برقرار ہے۔

طوافِ زیارت

آپ یہ طواف اپنے سلے ہوئے کپڑوں میں کریں گے۔
تفصیل صفحہ نمبر 17 پر دیکھ کر کرتے جائیں۔

طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ کے غروب آفتاب تک کر سکتے ہیں۔

احرام کی ساری پابندیاں ختم

طوافِ زیارت کے بعد میاں بیوی کے خاص تعلقات کی پابندیاں بھی ختم ہوگئیں۔

منیٰ واپسی

طوافِ زیارت کے بعد منیٰ واپس آجائیں، کیوں کہ رات منیٰ ہی میں گزارنا سنت ہے۔

اگر طوافِ زیارت سے رات کے کسی حصہ میں فارغ ہوں تو بھی بقیہ رات گزارنے منیٰ چلے جائیں۔ اِدھر اُدھر وقت ضائع نہ کریں۔

حج کا چوتھا دن، 11/ذوالحجہ

آج بھی منیٰ میں قیام

سب نمازیں با جماعت ادا کریں۔ ہر نماز کے بعد تکبیرِ تشریق پڑھیں۔

10/ذوالحجہ کے نامکمل کام
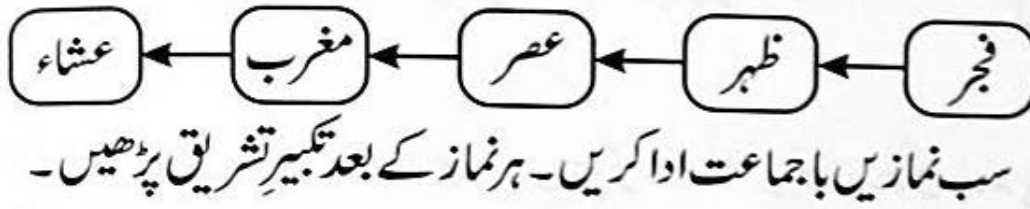
مندرجہ ذیل میں سے جو کام کل نہیں کر سکے تھے آج کر لیں:

قربانی ← حلق یا قصر ← طوافِ زیارت

تفصیل 10/ذوالحجہ کے پروگرام میں دیکھ لیں۔

زوال کے بعد رمی کا وقت شروع

رمی چھوٹا شیطان

گیارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمرات پر رمی کرنی ہے۔ سب سے پہلے جمرۂ اولیٰ (چھوٹا شیطان) پر سات کنکریاں ماریں (طریقہ صفحہ نمبر 11 پر دیکھ لیں) البتہ رمی کرنے کے بعد تھوڑا سا آگے بڑھ کر قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اُٹھا کر دعا کریں۔

غیر معذور کو خود آ کر رمی کرنی ضروری ہے۔ اُس کے لیے دوسرے سے رمی کرانا جائز نہیں اور معذور وہ شخص ہے جو کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو اور جمرات تک پیدل یا سوار ہو کر آنے میں سخت تکلیف یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔

رمی درمیانہ شیطان

اب درمیانے شیطان (جمرۂ وسطیٰ) پر آیئے اور اس پر سات کنکریاں (اوپر والے طریقہ سے ہی) ماریے۔ رمی کرنے کے بعد تھوڑا سا آگے بڑھ کر قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اُٹھا کر دعا کریں۔

رمی بڑا شیطان

اب جمرۂ عقبیٰ (بڑے شیطان) پر پہنچ کر اسی طریقہ سے سات کنکریاں ماریں۔ جمرۂ عقبیٰ کی رمی کے بعد دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

حج کا پانچواں دن، 12/ذوالحجہ

منیٰ میں آج کیا کرنا ہے؟

10/ذوالحجہ کے نامکمل کام

قربانی ← حلق یا قصر ← طوافِ زیارت

ان میں سے جو کام ابھی تک نہیں کرسکے تھے آج غروبِ آفتاب سے پہلے ضرور مکمل کرلیں۔

ہر نماز کے بعد تکبیرِ تشریق پڑھنی یاد رکھیں۔

زوال کے بعد رمی کا وقت شروع ہوگیا

رمی چھوٹا شیطان

سب سے پہلے چھوٹے شیطان (جمرۂ اولیٰ) پر سات کنکریاں ماریں۔ (تفصیل صفحہ نمبر 11 پر دیکھ لیں) اس کے بعد تھوڑا سا آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔

ہجوم کی وجہ سے آپ رمی مغرب کے بعد بھی کرسکتے ہیں۔ اپنی جان کو خطرہ میں نہ ڈالیں۔

رمی درمیانہ شیطان

اب جمرۂ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) پر سات کنکریاں ماریں۔ اس کے بعد تھوڑا سا آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔

رمی بڑا شیطان

اب جمرۂ عقبیٰ (بڑے شیطان) پر سات کنکریاں ماریں۔ اس رمی کے بعد دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

اپنے وقت کو ضائع نہ کریں، ذکر اذکار، استغفار اور تسبیحات میں مشغول رہیں۔

12/ذوالحجہ کو رمی کے بعد مکّہ مکرمہ واپس جانے کی اجازت ہے، لیکن اگر کوئی 13 کی صبح صادق تک منیٰ میں ٹھہرا رہے تو 13 تاریخ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کرنا ضروری ہے۔

نظروں کی حفاظت اور غلط کاموں سے بچنے کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ اتنی محنت سے کیے ہوئے اعمال ضائع ہوجائیں۔

مکہ مکرمہ روانگی

عاجزی، انکساری اور خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے مکہ مکرمہ کی طرف واپس روانہ ہوں۔ راستہ بھر استغفار کرتے رہیے، کوتاہیوں کی معافی مانگتے رہیے اور حج کی قبولیت بھی مانگتے رہیے۔

طوافِ وداع

حج کا آخری کام وطن واپسی سے پہلے رخصتی کا طواف کرنا ہے۔ یہ طواف کرنا واجب ہے۔ اس طواف کے ساتھ ہی الحمدللہ آپ کا حج پورا ہوگیا، مبارک ہو!

یہ طواف آپ اپنے عام کپڑوں میں کریں گے اور اس طواف کے بعد صفا، مروہ کی سعی نہیں کرنی ہے۔

طوافِ زیارت کا طریقہ

حرم شریف میں حاضری

وضو کرکے حرم میں جائیں۔ پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ،

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اعتکاف کی نیت

اور جتنی دیر حرم شریف میں رہیں اس کے اعتکاف کی نیت کرلیں تو اچھا ہے، مثلاً یہ نیت کرلیں:

اے اللہ! میں جتنی دیر اس مسجد میں رہوں اُتنی دیر کے لیے میرا اعتکاف ہے۔

خانۂ کعبہ پر پہلی نظر

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے ہی یہ کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر خوب دعائیں مانگیں کیوں کہ یہ دعا کی قبولیت کا خاص موقع ہے۔

طواف کی تیاری

باوضو ہونا ضروری ہے کیوں کہ بے وضو یا جنابت وحیض ونفاس کی حالت میں طواف کرنا سخت گناہ ہے۔

طواف کی نیت

اب حجرِ اسود کے بائیں طرف کھڑے ہوں اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کرکے نیت کریں:

''اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لیے حج کے طواف کی نیت کرتا ہوں،

آپ اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور قبول فرمالیجیے۔''

اب کھسک کر حجرِ اسود کی سیدھ میں آجائیں اور (جس طرح نماز شروع کرتے وقت کیا جاتا ہے اُس طرح) دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر (عورتیں صرف کندھوں تک

اٹھا کر) یہ کہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے دوبارہ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے حجر اسود کا استلام کریں یا استلام کا اشارہ کر کے اپنی ہتھیلیوں کو چوم لیں۔

طواف شروع

اب اسی جگہ پر کھڑے کھڑے ہی اس طرح رخ تبدیل کریں کہ کعبہ شریف آپ کے بائیں طرف ہو جائے اور طواف شروع کر دیں (رمل کے ساتھ)، اگر ہجوم کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف ہو تو رمل نہ کریں۔ عورتیں رمل نہیں کریں گی۔

طواف کی دعائیں

حضورِ اکرم ﷺ سے تین دعائیں طواف میں مانگنی ثابت ہیں:

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَاقَۃِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

اگر کوئی دعا بھی یاد نہ ہو تو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

پڑھتے رہیں۔ (اگر کوئی طواف میں خاموش بھی رہے تب بھی طواف ہو جاتا ہے)۔ اسی طرح چلتے چلتے جب آپ دوبارہ حجر اسود کی سیدھ میں پہنچیں گے تو ایک چکر پورا ہو گا۔ تین چکر کے بعد رمل بند کر دیں اور باقی چار چکر اپنی عام رفتار سے چلیں۔

طواف ختم

سات چکر پورے ہونے پر پھر ایک مرتبہ استلام یا استلام کا اشارہ کر کے طواف ختم کر دیں۔

دو رکعت نماز

مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر (ورنہ جہاں آسانی سے جگہ ملے) طواف کے بعد کی دو رکعت واجب نماز ادا کریں اور پھر دعا کریں۔

ملتزم

اب ملتزم پر جانا بھی افضل ہے۔لیکن اگر ہجوم زیادہ ہو تو اس سے کچھ دور رہ کر دعا کریں۔

آبِ زم زم

قبلہ رُخ کھڑے ہو کر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر، سیدھے ہاتھ سے، تین گھونٹ میں، زم زم پیجیے، پھر الحمدللہ کہیے اور یہ دعا مانگیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔

آخری استلام

اب سعی کے لیے روانہ ہوتے وقت ایک بار پھر حجرِ اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر استلام کریں اور صفا پہاڑی کی طرف چلیں۔

سعی شروع

صفا پر سعی کی نیت کریں:

"اے اللہ! میں آپ کی رضا کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی (سات پھیرے لگانے) کا ارادہ کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لیے آسان فرما دیجیے اور قبول فرما لیجیے۔"

پھر اللہ کی حمد و ثنا بیان کر کے، ہاتھ اٹھا کر، خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے خوب دعائیں مانگیں۔

مروہ کی طرف روانگی

صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف چلیں۔ ہرے ستونوں/ لائٹوں کے درمیان، درمیانی رفتار سے دوڑ کر چلیں (عورتیں اپنی عام رفتار سے چلیں)۔

صفااور مروہ کے درمیان مانگنے کے لیے ایک مسنون دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔

مروہ پر پہنچ کر

یہاں بھی قبلہ رُخ ہو کر اسی طرح دعائیں کریں جیسا کہ صفا پر کی تھیں، یہ سعی کا ایک پھیرا ہو گیا۔ اسی طرح سات پھیرے پورے کیجیے، اور ہر پھیرے میں جب صفا یا مروہ پر پہنچیں تو اسی طرح ہاتھ اٹھا کر قبلہ رُخ ہو کر دعائیں مانگیں۔

سعی ختم

ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہو گیا، سعی پوری ہو گئی۔ قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔

سعی ختم ہوتے ہی آپ کا طوافِ زیارت پورا ہو گیا۔
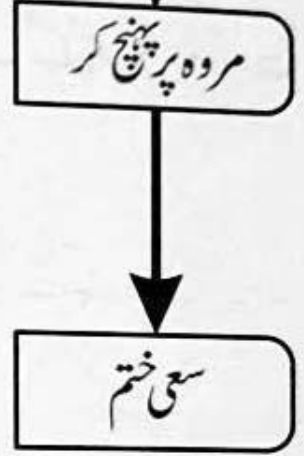
عرفات کی تسبیحات اور دعائیں

امام بیہقی رحمہ اللہ نے شعب الایمان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن، بعد زوال، میدان عرفات میں، قبلہ رو ہو کر یہ پڑھے:

(ا) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰۰ مرتبہ

(ب) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) ۱۰۰ مرتبہ

(ج) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۱۰۰ مرتبہ

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح و تہلیل، تکبیر و تعظیم، تعریف و ثنا کی، اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہلِ عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی قبول کرتا۔ (درمنثور)

الحزب الاعظم میں حدیث مذکور کی تین دعاؤں کے ساتھ مندرجہ ذیل کا اضافہ ہے:

(ا) کلمہ سوم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ

(ب) استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ مرتبہ

آج کے دن کی کوتاہی کبھی پوری نہ ہو سکے گی اس لیے زیادہ سے زیادہ عبادت میں مشغول رہیں، کوئی لمحہ بھی غفلت میں نہ گزرے، زوال سے مغرب تک بہت وقت ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہو کر ہاتھ اُٹھا کر وقوف میں مشغول ہو جاتے تھے، اور یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

ترجمہ

"اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کی سب تعریف ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لیے

ہی سب تعریف ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کی سب تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے۔ اے اللہ! تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت دے دے اور پرہیزگاری سے مجھے پاک وصاف کر دے اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت کر دے۔"

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفات میں میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی اکثر دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ۔

ترجمہ

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو میرے کانوں میں نور اور آنکھوں میں (بھی) نور اور میرے دل میں (بھی) نور پیدا کر دے۔ اے اللہ! تو میرا سینہ کھول دے اور میرا (دنیا و آخرت کا) ہر کام میرے لیے آسان کر دے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں (زندگی میں) سینہ (دل) کے وسوسوں سے، اور کام کی پراگندگی و پریشانی سے اور (مرنے کے بعد) قبر کے عذاب سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اُس چیز کے شر سے جو دِن میں داخل ہو (پیش آئے) اور ہر اُس چیز کے شر سے جو ہوائیں اپنے ساتھ لاتی ہیں اور پناہ چاہتا ہوں زمانہ کی ہلاکت خیزیوں سے۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ

تمت

حج کے موقع پر مکّہ مکرمہ سے منٰی روانہ ہوتے وقت

ساتھ لے جانے کا ضروری سامان

فالتو (Spare) احرام

بیلٹ (پیسے رکھنے کے لیے)

ریال برائے خرچ اور قربانی

گلے کا بیگ

☆ حج کی کتاب

☆ دعاؤں کی کتاب مثلاً الحزب الاعظم

☆ قرآن مجید (اگر بے ادبی سے بچا سکیں)

☆ تسبیح

☆ گھڑی

☆ بال پین اور نوٹ بک

☆ حاجی کا شناختی کارڈ (گلے میں ڈالنے کا/ ہاتھ کا کڑا)

☆ معلّم کا کارڈ یا مکتب نمبر

☆ طواف کی تسبیح (طوافِ زیارت کے لیے)

☆ موبائل فون (اگر چاہیں)

☆ ضروری دوائیاں

☆ مسواک

☆ بغیر خوشبو کا صابن (ٹوائلٹ سے آنے کے بعد اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے لیے)

☆ (Spare) چشمہ

☆ ٹشو پیپر (بغیر خوشبو کا)

جائے نماز

فولڈنگ بستر

بستر کی چادر

اوڑھنے کے لیے چادر

تکیہ

چپل کی تھیلی

کنکری کی تھیلی

پانی کا گیلن (عرفات سے پانی بھرنے کے لیے)

لوٹا بڑے سائز کا (شاپنگ بیگ میں رکھ لیں)

پانی کی بوتل

گلاس، چمچہ، چاقو، پلیٹ وغیرہ

کھانے پینے کا سامان مثلاً بسکٹ، پاپے، جام وغیرہ

منٰی میں احرام کھولنے کے بعد کے استعمال کے لیے مندرجہ ذیل سامان لے لیں

شلوار، قمیص، بنیان، رومال، ٹوپی،

بنڈی، تولیہ، صابن، کنگھا، عطر وغیرہ

اگر سردی ہو تو شال اور سوئٹر بھی رکھ لیں۔

نوٹ: ☆ نشان والی چیزیں گلے کے بیگ میں رکھ لیں، باقی سب سامان بڑے شولڈر بیگ میں رکھ لیں۔

مطبوعات مکتبۃ البشریٰ

قرآنی مطبوعات

قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (۲۵) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (جی ۲۵) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (۲۳) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (جی ۲۳) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (۱۹) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (جی ۱۹) مجلد
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (۱۵) کارڈ کور
قرآن مجید حافظی پندرہ سطری (۱۳) کارڈ کور
الم پارہ (درمیانہ) کارڈ کور
دس سورہ (مع اردو ترجمہ) (سورۂ فاتحہ تا لیل)
سورۂ یٰس (درمیانہ، بڑا)
تفسیر عثمانی (۲ جلد)
قصص القرآن (اوّل تا چہارم) (۲ جلد)

قرآن مجید حافظی سولہ سطری (۲۳) مجلد
قرآن مجید حافظی سولہ سطری (جی ۲۳) مجلد
قرآن مجید حافظی تیرہ سطری (۱۹) مجلد
قرآن مجید حافظی تیرہ سطری (جی ۱۹) مجلد
قرآن مجید (بیاضی برائے ترجمہ) مجلد
دس پارہ (۱ تا ۱۰، ۱۱ تا ۲۰، ۲۱ تا ۳۰) مجلد
پنج پارہ (درمیانہ، بڑا) مجلد
سہ پارہ (درمیانہ، بڑا) مجلد
عم پارہ درسی: الفاتحہ تا النبا (درمیانہ، بڑا)
عم پارہ (درمیانہ، بڑا) کارڈ کور
پنج سورہ (الکہف، السجدۃ، یٰس، الواقعۃ، الملک)
تفسیر بیان القرآن (۳ جلد)

قاعدے

نورانی قاعدہ (درمیانہ، بڑا)
نورانی قاعدہ (۲ تختیاں کارڈ لیمی نیشن)
اقرأ قاعدہ (درمیانہ، بڑا)
اقرأ قاعدہ (۲ تختیاں کارڈ لیمی نیشن)
بغدادی قاعدہ (درمیانہ)
قاعدہ یسرنا القرآن (درمیانہ)

نورانی قاعدہ (رنگین تجویدی)
نورانی قاعدہ (لیمی نیشن)
قاعدہ جمعیت (لیمی نیشن، درمیانہ، بڑا)
قاعدہ جمعیت (۲ تختیاں کارڈ لیمی نیشن)
قرآنی قاعدہ (درمیانہ)
رحمانی قاعدہ (درمیانہ)

اوراد و وظائف

الحزب الاعظم (ماہانہ مکمل) مجلد/جیبی
الحزب الاعظم (ہفتہ وار مکمل) مجلد/جیبی
منزل (جیبی، درمیانہ، بڑا)
اشرف العملیات
آسان نیکیاں (جیبی، درمیانہ)

مناجات مقبول (جیبی، درمیانہ)
مسنون دعائیں (جیبی، درمیانہ)
حصن حصین (جیبی، بڑا)
حزب البحر مع قصیدہ بردہ (مترجم)
زاد السعید (درمیانہ، بڑا)

دائمی نقشہ اوقات نماز وسحر وافطار

(برائے سندھ، پنجاب، خیبر پختون خوا) (کارڈ کیلنڈر)

چارٹ

عملی طریقہ نماز مردانہ (تصویری)
قواعد مخارج وتجوید (تصویری)

عملی طریقہ نماز مستورات (تصویری)
چالیس مسنون دعائیں

www.maktaba-tul-bushra.com.pk
al-bushra@cyber.net.pk

اضافہ از ناشر

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کلمہ ایک مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بیس لاکھ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (الترغیب والترہیب ص: ۲۴۹) **فائدہ**: یعنی اگر ہم روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو بغیر کسی محنت کے ہر روز ایک کروڑ نیکیاں حاصل کر سکتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ط اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط (بخاری شریف جلد ۲، صفحہ ۹۳۲/۹۳۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھ کو پیدا کیا اور میں آپ کا ہی بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدہ پر قائم ہوں اور اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس آپ مجھے بخش دیجیے کیونکہ میرے گناہوں کو آپ کے علاوہ اور کوئی معاف نہیں کر سکتا۔